© rasailojaraid.com

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۴۰)

☆ ادارۂ تحقیق کے جملہ وابستگان و بہی خواہان کے لیے یہ خبر بڑی باعثِ مسرت ہوگی کہ جماعت اسلامی ہند کی مجلس نمائندگان نے اپنے اجلاس منعقدہ ۳۔۷/ اپریل ۲۰۱۱ء میں ۲۰۱۱ تا ۲۰۱۵ء کے لیے صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کو دوبارہ امیر جماعت منتخب کرلیا۔ دعا ہے کہ مولانا کی امارت میں جماعت کے کاموں کو مزید فروغ اور استحکام حاصل ہو۔

☆ دوبارہ امیر جماعت منتخب ہونے کے فوراً بعد مولانا عمری نے اپنی ذاتی دل چسپیوں اور جماعت اسلامی ہند کی سرگرمیوں اور مختلف ملّی، ملکی اور عالمی امور و مسائل کے بارے میں ایک مفصل انٹرویو دیا تھا، جو سہ روزہ دعوت نئی دہلی میں شائع ہوا تھا۔ ان کی نظر ثانی کے بعد اب مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نے اسے کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ صفحات: ۵۲، قیمت: ۲۰/- روپے

☆ مولانا کا ایک کتابچہ، جو سفر حج کی روداد اور اس کے ضروری احکام و مسائل پر مشتمل ہے، 'سوئے حرم چلا' کے نام سے کئی سال قبل شائع ہوا تھا۔ اب اس کا ہندی ترجمہ بھی 'کعبہ کا سفر' کے نام سے مرکزی مکتبہ سے شائع ہو گیا ہے۔

☆ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی ایک کتاب 'اہلِ مذاہب کو قرآن کی دعوت'، جو ادارہ کے منصوبہ کے تحت تیار کی گئی تھی، مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوگئی ہے۔ صفحات: ۸۴، قیمت: ۴۵/- روپے

☆ شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے زیر اہتمام ایک سمینار ۷۔۸/ اپریل ۲۰۱۱ء کو بہ عنوان 'اسلام اینڈ ماڈرن چیلنجز' منعقد ہوا۔ ادارہ کے کارکنان نے اس میں شرکت کی اور اپنے مقالات پیش کیے۔ سکریٹری ادارہ ڈاکٹر صفدر سلطان اصلاحی کے مقالہ کا عنوان تھا: 'عصر حاضر کے چند مسلم مفکرین کے متجدّدانہ افکار کا جائزہ'۔ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے 'نظامِ خاندان کو درپیش چیلنجز اور اسلامی اقدار' اور مولانا محمد جرجیس کریمی نے 'جدیدیت اور علمائے اسلام' کے عنوانات سے مقالات پیش کیے۔ اس سے قبل سکریٹری اداہ نے فروری میں شعبۂ عربی، اے ایم یو علی گڑھ میں منعقدہ سمینار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں 'شیخ محمد الغزالی کی فقہ السیر ۃ: ایک تعارف' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا تھا۔

☆ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے کچھ اور سمیناروں میں بھی شرکت کی۔ ایک بین الاقوامی سمینار ادارۂ تحقیقات اسلامی اسلام آباد، اقبال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ اسلام آباد اور ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے اشتراک سے بہ عنوان 'دور جدید میں سیرت نگاری کے رجحانات' ۲۶-۲۸/ مارچ ۲۰۱۱ء میں منعقد ہوا۔ اس میں 'برّ صغیر ہند میں بچوں کا سیرتی ادب (اردو زبان میں)' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا اور سمینار کے ایک اجلاس کی صدارت بھی کی۔ ۲۳-۲۴/ اپریل کو شعبۂ دینیات (سنّی) مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ اور اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے اشتراک سے 'حقوقِ انسانی اقلیتی حقوق کے تناظر میں' کے عنوان پر منعقدہ بین الاقوامی سمینار میں 'اسلام میں حقوق انسانی کا تصور' اور دار العلوم فرنگی محل لکھنؤ اور اسلامک فقہ اکیڈمی (انڈیا) کے اشتراک سے منعقدہ عالمی سمینار بہ عنوان 'علمائے فرنگی محل کی خدمات' ۲۰-۲۲/ مئی لکھنؤ میں 'مولانا عبد الحی فرنگی محلی علمائے عرب و عجم کی نظر میں' کے موضوع پر مقالہ پیش کیا۔

☆ ۲۷/ مارچ ۲۰۱۱ء کو ادارہ میں ایک توسیعی خطبہ بہ عنوان 'اسلام: مشن اور تاریخ کے درمیان' کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خطبہ ڈاکٹر راشد شاز نے پیش کیا۔ اس پروگرام کی صدارت شعبۂ انگریزی، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے سابق صدر پروفیسر مسعود الحسن نے فرمائی۔ اہل علم اور اصحاب ذوق نے خاصی تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کی۔

☆ ادارہ میں زیر تربیت اسکالرس کا رائٹرس فورم الحمد للہ سرگرم ہے۔ اس کے تحت وقتاً فوقتاً طلبا اپنی مشق کے لیے مقالے پیش کرتے ہیں۔ اس ضمن میں جناب انس بلال ندوی نے ایک مقالہ بہ عنوان 'ڈاکٹر حمید اللہ کی سیرت نگاری' مارچ ۲۰۱۱ء کے آخر میں پیش کیا۔

☆ ۲۲/ مئی ۲۰۱۱ء کو تحقیقات اسلامی کے مقامی مقالہ نگاروں کی ایک میٹنگ رکھی گئی، جس میں مجلّہ کے معیار کو بہتر بنانے اور اس کے لیے مقالات کی فراہمی کے طور طریق پر غور کیا گیا۔

☆ ۳۰/ مئی ۲۰۱۱ء کو کچھ مقامی دانش وروں اور ادارہ کے بہی خواہوں کی ایک میٹنگ رکھی گئی، جس میں ادارہ میں کچھ ایسے نئے کورسز کے اجراء کے امکانات پر غور کیا گیا، جو ادارہ کے بنیادی نصب العین سے ہم آہنگ اور عصری تقاضوں کے مطابق ہوں۔

© rasailojaraid.com